

دفتر برائے تعلقات عامہ و میڈیا کو آرڈی نیشن
جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

26 جولائی 2020

**جامعہ ملیہ : 'کوویڈ 19' لاک ڈاؤن کے دوران گھریلو تشدد میں اضافہ اور
اس کا حل' کے موضوع پر ویبنار کا اہتمام**

شعبہ سوشل ورک ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے 25 جولائی 2020 کو جامعہ صد سالہ تقریبات کے تحت ، 'کوویڈ 19 وبائی مرض کے دوران گھریلو تشدد اور اس کا حل ' کے موضوع پر ایک ویبنار کا اہتمام کیا۔ ویبنار کا مقصد صنف پر مبنی تشدد کو سمجھنا اور اس کا حل تلاش کرنا تھا۔ اس موقع پر نامور مقررین ڈاکٹر اروشی گاندھی ، گلوبل ایڈوکیسی ، بریک تھرو انڈیا کے ڈائریکٹر اور ڈاکٹر سنگھمیترا دھر ، اقوام متحدہ کی خواتین ونگ کی مشیر ، ای وی اے ڈبلیو نے کوویڈ 19 لاک ڈاؤن کے دوران ہندوستان میں گھریلو تشدد کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔

مقررین نے کہا کوویڈ 19 وبا کے دوران گھریلو تشدد کے واقعات میں دوگنا اضافہ ہوا اور معاشرتی دوری کی وجہ سے انہیں کسی طرح کی حمایت بھی نہیں مل پائی۔ ون اسٹاپ کرائسس مراکز تمام ریاستوں میں / یا ضلع کی ریاستوں کے اندر دستیاب نہیں ہیں جو خواتین کی مصیبتوں کو کسی طرح کرنے کا سبب بنتیں۔ مقررین نے سی ایس اوز اور حکومت کے ذریعہ خواتین کو فراہم کی جانے والی امدادی خدمات کے بارے میں تبادلہ خیال کیا۔ مقررین نے ان اصولوں کو چیلنج کرنے کا مطالبہ کیا جو خاندان کی چار دیواری کے اندر تشدد کو معمول بنا رہے ہیں۔ میڈیا کے ذریعہ وکالت ، عوامی شعور اور معاشرتی بیداری پر زور دیا گیا۔

ویبنار کا آغاز شعبہ کے سربراہ پروفیسر ارچنا داسی نے کیا جس میں انہوں نے مہمان خصوصی اور تمام شرکا کو خوش آمدید کہا۔ پروفیسر داسی نے اس حقیقت پر روشنی ڈالی کہ کوویڈ 19 وبائی مرض نے معاشرتی ، معاشی ، ثقافتی اور صحت عامہ کے نظاموں پر وابستہ اثرات کا ایک طوفان اپنے ساتھ لایا ہے۔ اگرچہ انسانی آبادی پر اس کے اثرات کو کم کرنے اور اس کو کم

کرنے کے لئے کوششیں جاری ہیں ، لیکن اس غیر متناسب بوجھ پر غور کرنا ضروری ہے جو کووڈ19 وبائی مرض خواتین پر ڈال رہا ہے۔ کوویڈ 19 کے بحران نے جس طرح سے ہندوستانی خواتین کو متاثر کیا ہے اس میں سے ایک گھریلو تشدد کا خطرہ ، جس پر سنجیدگی سے غور و خوض کی ضرورت ہے ۔

ویبینار کا افتتاح پروفیسر نجمہ اختر ، وائس چانسلر جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کیا۔ اپنے افتتاحی خطاب میں انہوں نے کہا اس لاک ڈاؤن کے دوران بہت ساری خواتین کو گھریلو تشدد کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ انہوں نے کہا ابتدائی عمر سے ہی ہندوستانی بچوں کو صنفی مساوات کی اہمیت کے بارے میں تعلیم دلانا اس سمت میں معنی خیز آغاز ہو سکتا ہے۔ پروفیسر اختر نے اس حقیقت پر زور دیا کہ معاشرے میں مساوات لانے کے لئے لوگوں کی ذہنوں کو تبدیل کرنا ضروری ہے۔

ویبنار میں سول سوسائٹی کی نمائندگی کرنے والے 140 افراد ، تعلیمی اداروں ، محققین ، اور طلباء نے شرکت کی۔ شرکاء نے مقررین سے بات چیت کی اور ہندوستان میں گھریلو تشدد کی وجوہات ، حکومت کا رد عمل اور خواتین کے خلاف تشدد سے نمٹنے کے لئے تربیت یافتہ سماجی کارکنوں کے کردار کے بارے میں سوالات پوچھے جس کے مقررین نے جوابات دئے ۔

ویبنار کا اختتام وائس چانسلر کی رہنمائی اور تعاون ، مقررین نیز تمام معززین اور تمام شرکاء کے شکریہ کے ساتھ ہوا۔

احمد عظیم

پی ار او -میڈیا کوآرڈینیٹر